سوال

(75) کیا موذن غیر اقامت کہ سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا غیر مؤذن اقامت کہ سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر عبداللہ بن زید بن عبدربہ (یہ وہ عبداللہ ہیں جن کو خواب میں اذان کے کلمے سکھائے گئے تھے) کی حدیث کے مطابق غیر موذن بھی اقامت کہ سکتا ہے۔ تاہم اولیٰ اور افضل یہ ہے کہ موذن ہی اقامت کہے۔ جیسا کہ زیاد بن حارث الصدائی نے رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق اذان پڑھی۔ پھر جب رسول اللہ ﷺ وضو بنا کر نماز پڑھانے کے لیے اٹھے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہنی چاہی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اقامت بھی زیاد بن حارث ہی پڑھے گا۔ یہ دونوں حدیثیں اگرچہ ضعیف ہیں، تاہم اہل علم کی اکثریت نے زیاد بن حارث کی حدیث کو راجح قرار دیا ہے کیونکہ عبداللہ بنی زید کا واقعہ پہلے کا ہے اور زیاد بن حارث کی حدیث بعد کی ہے۔ حافظ حازمی اپنی کتاب الناسخ والمنسوخ میں لکھتے ہیں:

اقامت کے بارے موذن اور غیر موذن دونوں برابر ہیں اور مسئلہ میں وسعت ہے۔ امام مالک، امام امام ابو ثور، اہل حجاز اور اہل کوفہ کی اکثریت اسی طرف گئی ہے۔ مگر ہادویہ اور امام شوکانی کے مطابق اقامت موذن کو ہی پڑھنی چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص319

محدث فتویٰ